﴿وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ﴾ کے متعلق۔ نازل ہونے والا عرفان (فرقان)

Surah Al-Hujraat Chapter 49: Verse 7

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلی مودودی [49:7]	احمد علی [49:7]
اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ تمہاری اکثر باتیں مان لے تو تم ضرور تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ۔ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں سجا دیا ہے اور تمہارے لئے کفر اور بداعمالی اور نافرمانی سے سخت کراہت پیدا کر دی ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔	خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول موجود ہے ۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ مگر اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے لیے دل پسند بنا دیا، اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا	اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہا مانے تو تم پر مشکل پڑ جائے لیکن اللہ نے تمہارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دی ہے اور اس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر دکھایا ہے اور تمہارے دل میں کفر اور گناہ اور نافرمانی کی نفرت ڈال دی ہے یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اے میری پیاری قوم کے پیارے لوگو!۔ ہماری قوم سے۔ اجتماعی طور پر۔(غالباً، نادانستگی میں)۔ یہ غلطی ہوتی رہی ھے۔ کہ ہم اللہ تعالے کی اِس مبارک آیت میں بیان کئے ہوئے۔ ہمیشہ کیلیئے واجب العمل حکم (فرمان) کو.. ایک منسوخ شُدہ حکم (متروک یا پُرانا حکم) سمجھ کر۔ نظر انداز کرتے رھے ہیں۔... اللہ تعالے نے میرے دِل پر وحیء نازل فرمائی ھے، کہ میں اپنی قوم کے مذھبی نمائندوں {مُتْرَفُوهَا} کو۔ حتی الوسع۔ وضاحت کے ساتھ بیان کردوں کہ۔اِس آیت کے شروع میں۔ اللہ تعالے کا یہ فرمان ۔{وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ}۔ موجودہ زمانے میں بھی...اُسی طرح اور اُتنا ہی۔ واجب العمل اور سچا ھے... جیسے اور جتنا..اِس آیت کے نازل ہونے کے وقت...واجب العمل اور سچا تھا۔ اللہ تعالے نے۔ دانستہ اپنے اِس حکم کو قرآنِ مجید میں رکھوایا ھے۔ انسانوں کو یہ حق نہیں ھے کہ ۔ اللہ تعالے کے کسی فرمان یا حکم کو۔ خود ہی منسوخ یا متروک قرار دے دیں۔... چونکہ اللہ تعالے نے۔ یہ حکم قرآنِ مجید میں رکھا ھے۔ لہذا۔ یہ حکم (فرمان)۔ آج بھی...واجب العمل ھے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ

میری پیاری قوم کے لوگو!۔۔۔ اللہ تعالے کے اِس فرمان پر۔ احترام کے ساتھ تدبر اور توجہ فرمائیں۔ دیکھیں کہ ۔ہمارے اللہ تعالے نے اپنے قرآنِ مجید کو پڑھنے والے بندوں کو۔ شفقت کے ساتھ ایک نہایت اھم بات بتلائی ھے کہ۔{ أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ } ۔اور ساتھ یہ بھی فرمادیا کہ۔ اگر تمھیں۔ ابھی تک یہ علم نہیں ھے کہ۔ تمہارے درمیان ۔ اللہ کا رسول موجود ھے۔ اور وُہ کون ھے ۔تو۔ یہ علم حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ اور یہ علم حاصل کر کے رہنا۔

کیونکہ ۔(أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ) ۔یعنی۔ یقیناً۔ تمہارے اپنے ہی لوگوں (قوم، قبیلہ، گروہ) کے درمیان۔ اللہ کا رسول تو۔ لازماً موجود ھے۔ لہذا۔ میں (مالکِ ارض وسماء) تمہیں حکم دیتاہوں کہ.. وَاعْلَمُوا .. جاننے کیلیئے عملی جستجو کرو۔ تلاش کرو، پوچھو، ڈھونڈو... اور۔ علم حاصل کر کے رہو۔ کہ تمہاری اپنی ہی قوم میں۔(فِيكُمْ)۔ وُہ کون شخص ھے؟۔ جو تمہارے زمانے میں موجود ھے۔ اور۔ اللہ کا رسول بھی ھے؟۔

میرے پیارے بھائیو، بہنو، بچو اور ساتھیو! مردود شیطان کے پھیلائے ہوئے۔ جال (فریب، دجل) میں۔ الجھ کر۔ اپنے حقیقی مالک۔ اپنے اللہ تعالے کے اِس فرمان کو منسوخ اور جھوٹ کہنے والوں۔ کی پیروی نہ کرو.. شیطان نے ہماری قوم کو یہ فریب دیا ھے ۔ کہ۔ ہمارے اللہ تعالے کا یہ فرمان ۔﴿وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﴾۔(نعوذ باللہ)۔ صرف محمد ﷺ کی زندگی تک ہی واجب العمل (سچا) تھا۔ اور.... محمد ﷺ کی وفات کے بعد سے لیکر آج تک... اللہ تعالے کی یہ آیت۔(نعوذ باللہ)۔ جھوٹ ھے.... استغفر اللہ ربّی... ھائے افسوس! ہماری قوم نے۔ شیطان کے فریب سے مغلوب ہو کر۔ اللہ تعالے کے اِس فرمان ۔﴿وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ﴾ کو منسوخ، متروک، اور جھوٹ۔ تسلیم کیا ھوا ھے۔ اللہ تعالے ہماری قوم کی اِس ناداِنستگی اور عدم توجہی۔ کو اپنے عفو اور مغفرت سے ڈھانپ کر۔ معاف کردے۔ آمین۔

اے میری قوم کے لوگو!۔ اللہ تعالے کا یہ فرمان کہ۔﴿ أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﴾۔ آج بھی سچ ھے۔ اور جب تک یہ آیت (49:7) قرآنِ مجید میں موجود ھے۔ تب تک۔ یہ فرمان بھی۔ ہر زمانے میں، ہر قوم میں۔ سچا اور واجب العمل رھے گا۔ اور یقیناً۔ اللہ تعالے کے رسول بھی۔ ہر قوم میں۔ ہمیشہ موجود رھے ہیں۔ اور ہمیشہ موجود رہیں گے۔

والسلام....... آپکا قومی بھائی............ محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج..... مورخہ....7/ فروری.... سن عیسوی.....2015.....ھے۔